Dr. Rizwana Perween

B.A Hon. Part -I , Paper- II

صنف انشائیہ تعریف، تاریخ، خصوصیات اور روایت۔

اہم انشائیہ نگاروں کے نام (فہرست)

تعریف :← انشائیہ ایک ذہنی ترنگ ہے جس میں بے ترتیب، غیر منضبط اور نا پختہ خیالات کا اظہار ہو۔

تاریخ :← اُردو ادب میں صنف انشائیہ کی عمر بہت کم ہے۔ انشائیہ کو اُردو میں باضابطہ صنف کی حیثیت حاصل ہوئے پچاس سال بھی نہیں ہوئے ہیں۔ اُردو میں صنف انشائیہ کا آغاز کب ہوا اور اُردو کا پہلا انشائیہ نگار کون ہے؟ یہ فیصلہ کرنا آسان نہیں۔ اس بات میں بھی اختلاف رائے ہے کہ اس صنف کی پیدائش یہاں (ہندوستان میں) ہوئی یا مغرب سے یہاں آئی۔ بعض علماء اسے ملکی پیداوار بتاتے ہیں تو بعض کو اس پر اعتراض ہے۔ ملکی پیداوار بتانے والے حضرات کا ماننا ہے کہ اس کی اولین جھلک ملا وجہی کی داستان "سب رس" میں جس کی جھلکیاں ملتی ہیں۔

خصوصیات :← جیسا کہ اوپر ذکر آیا کہ انشائیہ ذہن کی آزاد ترنگ ہے یا ایسی تحریر جسے لکھتے وقت مصنف کسی فارم سے بندھا نہیں ہوتا۔ اس کی خصوصیات اصولی طور پر ابھی تک متعین نہیں ہو پائے ہیں۔ جس تحریر کو ہلکے پھلکے انداز میں مزاح اور ذہن میں اٹھے مواد کو تحریر کر دیا جائے اور اس کا کوئی فارم نہ ہو انشائیہ ہے۔

- انشائیہ میں کہانویت لازم ہے۔
- انشائیہ میں طنز و مزاح کا عنصر نمایاں ہونا چاہیے۔

مولانا محمد حسین آزاد کے عہد کو انشائیہ کی صبح کاذب، اور رشید احمد صدیقی کے عہد کو انشائیہ کی صبح صادق سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ جو بالکل درست ہے۔

اُردو کے چند اہم انشائیہ نگاروں میں۔

۱) مولانا محمد حسین آزاد

۲) عبدالحلیم شرر

۳) مرزا فرحت اللہ بیگ

۴) خواجہ حسن نظامی

۵) ملّا رموزی

۶) رشید احمد صدیقی

۷) پطرس بخاری

۸) شوکت تھانوی

۹) انجم مانپوری

۱۰) کنہیا لال کپور

۱۱) احمد جمال پاشا

۱۲) مجتبیٰ حسین

۱۳) حسین عظیم آبادی

درج بالا فہرست کے علاوہ جن انشائیہ نگاروں میں شفیقہ فرحت، محمد العزیز، یوسف ناظم، سید محمد حسنین، حاجی لق لق، غلام لال ناہکوں کے بھی نام قابلِ ذکر ہیں۔

بی۔اے آنرز پہلے سال کے نصاب میں مندرجہ ذیل انشائیے شامل ہیں:-

(i)	گلشنِ امید کی بہار	از	محمد حسین آزاد
(ii)	جھینگر کا جنازہ	از	خواجہ حسن نظامی
(iii)	ارہر کا کھیت	از	رشید احمد صدیقی
(iv)	دوستی	از	انجم مانپوری
(v)	مسلیات	از	کرشن چندر
(vi)	اپنے وطن میں...	از	کنہیا لال کپور
(vii)	مناسبہ	از	احمد جمال پاشا۔

— x —

لوٹ :- اوپر دیے گئے سبق کو یاد کرنا ہے۔